خزینۃ الاصفیا

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف

مفتی غلام سرور لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ
گنج بخش روڈ ۰ لاہور

جلد سوم ——— مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

خزینۃ الاَصفیاء

ایک ہزار سے زائد اکابر صوفیاء کرام کا اہم تذکرہ

تالیف لطیف

مفتی غلام سرور لاہوری قدس سرہٗ

ترتیب و ترجمہ

جناب محمد ظہیر الدین صاحب بھٹی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ○ لاہور

marfat.com

Marfat.com

جلد سوم ـــــ مخزن چہارم (۴)

سلسلہ نقشبندیہ

نام کتاب	خزینۃ الاصفیاء
نام مولف	مفتی غلام سرور لاہوری رحمتہ اللہ علیہ (م ۱۳۰۷ھ)
سال طباعت فارسی ایڈیشن	۱۲۹۰ھ
سال طباعت اردو ترجمہ	۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء
مترجم	محمد ظہیر الدین بھٹی، ایم۔اے
کمپوزنگ	المدد کمپوزرز، راج گڑھ، لاہور
ناشر	مکتبہ نبویہ، گنج بخش روڈ، لاہور
طابع	نصرت پریس لاہور فون نمبر 7239807 ، 7238701 ، 7233910
قیمت مجلد	۶۶ روپے

marfat.com
Marfat.com

ہیں جو بیان نہیں کی جا سکتیں۔ اگر میں زیادہ دیر ٹھہر جاتا تو زیادہ حصہ پاتا۔

وفات: خواجہ باقی باللہ نے بروز سوموار ۲۶ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ میں وفات پائی۔ آپ کی عمر چالیس برس تھی۔ مزار دہلی میں ہے۔

چو باقی راہی ملک بقا شد   بلال دہر گفت "ھذا فراقی"
ندا آمد ز ہاتف وقت ترحیل   بجای ملک باقی رفت باقی

۱۰۱۲ھ

شیخ احمد مجدد الف ثانی فاروقی کابلی سرہندی قدس اللہ سرہ العزیز

آپ عالم راسخ، غوث العالمین، قطب الاقطاب، صاحب خوارق و کرامت، جامع درجات ولایت، دافع بدعت و ضلالت، عامل سنت و جماعت، وارث کمالات نبویہ، مزین اطوار احمدیہ، عارج معارج نقشبندیہ، امام طریقت اور مقتدائے حقیقت ہیں۔ آپ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کے امام ہیں۔ شریعت و طریقت میں پیشوائے کمال اہل اسلام ہیں۔ آپ کا نسب ۲۸ واسطوں سے خلیفہ ثانی، صحابی رسول ﷺ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے۔ "مکتوبات احمدیہ" آپ کی مشہور و معروف کتاب ہے۔ اس میں آپ نے اپنے بہت سے احوال اور حالات و مقامات ولایت نقشبندیہ تحریر فرمائے ہیں۔ چنانچہ مکتوبات کے دفتر ثالث میں تحریر فرماتے ہیں۔

ایک دن مراقبہ میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا کہ میں تیرے پاس اس لیے آیا ہوں کہ تجھے ایک ایسا اجازت نامہ لکھ کر دوں جو اب تک میں نے کسی کے لیے نہیں لکھا۔ پھر آپ نے یہ لکھ کر مجھے بشارت دی کہ میں جس شخص کی بھی نماز جنازہ پڑھوں گا، اس میت کو بخش دیا جائے گا اور بہشت میں داخل کیا جائے گا۔

صاحب تذکرہ آدم بنوری رقمطراز ہیں: شیخ احمد مجدد کو، سلسلہ عالیہ

marfat.com
Marfat.com

فوراً دعا قبول ہوئی۔ شیخ طاہر خواب غفلت اور عشق مجازی کی مستی سے بیدار ہو کر شیخ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ دوبارہ اسلام قبول کیا' آپ کا مرید ہوا' تھوڑے ہی عرصے میں اتنے اونچے مرتبہ پر پہنچ گیا کہ اسے الہام ہوتا کہ اے طاہر کہہ دو کہ قدمی هذہ علی رقبتہ جمیع الاولیاء اللہ تعالٰی (میرا یہ قدم تمام اولیاء اللہ کی گردن پر ہے) لیکن وہ بتقاضائے ادب یہ بات زبان سے نہیں کہتے تھے اور عرض کرتے: یارب! یہ اعلیٰ مرتبہ حضرت غوث الاعظم کے ہی لائق ہے اور میرے لیے اتنا کافی ہے کہ میں جناب غوثیہ کا ایک کمترین مرید اور پیرو کار بنوں۔

مرزا مظہر جان جاناں مجددی کے عظیم خلیفہ سید غلام علی شاہ دہلوی مجددی فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالٰی ہر صدی کے سرے پر ایسا شخص مبعوث کرے گا جو دین کی تجدید کرے گا۔ پس ہر سو سال کی ہجری پر ایک مجدد پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ جنید بغدادی اور غوث الاعظم وغیرہ جیسے اولیاء کبار ہر صدی کے سرے پر عہد مجددی رکھتے تھے۔ مجدد اور محی الدین دونوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ پس گیارہویں صدی ہجری میں اللہ تعالٰی نے شیخ احمد رحمتہ اللہ علیہ کو پیدا فرمایا اور آپ کو اس اعلیٰ رتبہ سے سرفراز فرمایا۔ چنانچہ مجدد الف ثانی' قلم ربانی' محبوب سبحانی اور امام ربانی' شیخ احمد رحمتہ اللہ علیہ آپ کے لقب ہیں۔

ولادت: صحیح اقوال اور "برکات احمدیہ" اور "حضرات القدس" کتابوں کی روایات کے مطابق آپ ۹۷۰ھ میں پیدا ہوئے۔

وفات: اس جامع الکمالات ہستی کی وفات بروز منگل وقت صبح صفر ۱۰۳۵ھ ہے۔ آپ کی عمر ۶۳ سال تھی۔ اگرچہ صاحب "مخبر الواصلین" نے آپ کا سال وفات ۱۰۲۴ھ قرار دیا ہے مگر یہ بات کمزور ہے کیونکہ "برکات

marfat.com
Marfat.com